إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۔ عَسَىٰ أَن يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

الفضل روزنامہ لاہور

یوم پنجشنبہ

۴ شعبان ۱۳۶۸ ھجریہ

فی پرچہ ۱ر

Digitzed by Khilafat Library Rabwah

جلد ۳ | ۲ احسان ۱۳۲۸ ہش | ۲ جون ۱۹۴۹ء | نمبر ۱۲۵

## اخبار احمدیہ

سندہ ۲۹ مئی :- حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ :-

آج حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے باغ کے کام کا جائزہ لینے کے لئے ایک میٹنگ بلائی جس میں کارکنان باغ کے علاوہ صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب جو اب انچارج باغ مقرر ہوئے ہیں، شیخ نور الحق صاحب سپرنٹنڈنٹ ایم۔ این سنڈیکیٹ اور چوہدری عبد العزیز صاحب اصغر نائب سپرنٹنڈنٹ نے بھی شرکت فرمائی۔

(۲) حضرت سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ حرم حضرت اقدس کی طبیعت اب خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

۳ - صاحبزادی امۃ البصیر صاحبہ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

## پاکستان میں غیر ملکی لوگ بھی سرمایہ لگا سکیں گے

لندن یکم جون :- پاکستان کے وزیر خزانہ آنریبل مسٹر غلام محمد نے جو سٹرلنگ بیلنس کے سلسلے میں بات چیت کے لئے لندن پہنچ گئے ہیں۔ بیان دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں غیر ملکی لوگوں کو بھی روپیہ لگانے کی اجازت ہوگی۔ لیکن اس کے لئے دو اہم شرطیں ہونگی۔ اول یہ کہ اس روپے سے پاکستان کے ملکی معاملات پر کوئی اثر نہ ڈالا جائے۔ دوم باہر کا روپیہ ہتھیار بنانے اور پانی سے بجلی پیدا کرنے پر نہ لگایا جا سکے گا۔ اور اس میں کم از کم تیس فی صدی حصے پاکستانیوں کے ہوں گے۔ البتہ اگر وہ مقررہ تاریخ پر اپنے مخصوص حصے خرید نہ سکیں۔ تو وہ خود حاصل کر سکیں گے۔ لیکن ان کارخانوں میں کام کرنے والے پاکستانی ہی ہوں گے

آپ نے افغانستان کا معاملات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان افغانستانی اقوام کو فائدہ پہنچانا چاہتا ہے۔ اور اس کی خواہش ہے کہ ان کی مالی حالت ٹھیک ہو جائے۔ آپ نے کہا افغانستان کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ اس کی بیشتر تجارت صرف مغربی پاکستان ہی کے واسطے سے ہوتی ہے۔

## خودکشی کی ناکام کوشش

کراچی یکم جون :- کل ایک اور لڑکی بلقیس نامی کو بندرگاہ کی پولیس نے خودکشی کرتے ہوئے گرفتار کر لیا۔ کہ وہ جیٹی کے قریب سمندر میں کود پڑی تھی۔ ایک ملاح نے فوراً کود کر اسے جا لیا۔ اور نکال کر ہسپتال پہنچا دیا اب اس کی حالت اچھی ہے۔ یاد رہے کہ اس سے پہلے دو چار دن ہوئے ایک طاہرہ نامی لڑکی خودکشی کرتی ہوئی گرفتار کی گئی تھی

## بین الاقوامی مانیٹری فنڈ سے
### ساڑھے سولہ کروڑ ڈالر کا مطالبہ

واشنگٹن یکم جون :- پاکستان کے وزیر خزانہ کا امریکہ جانے کا مقصد یہ تھا۔ کہ بین الاقوامی مانیٹری فنڈ کے مالیات کے ارباب حل و عقد سے کہیں کہ جب پاکستان اس کا باقاعدہ رکن بن جائے تو مجھے ۱۶ کروڑ پچاس لاکھ ڈالر الاٹ کئے جائیں۔ یاد رہے کہ گزشتہ دو ماہ ہوئے پاکستان نے اس ادارے کی رکنیت کیلئے درخواست کی تھی۔ اس سے پہلے اس کی ۴۷ اقوام رکن ہیں امریکہ برطانیہ اور فرانس کا کوٹہ بالترتیب ۲ ارب ۷۵ کروڑ۔ ایک ارب تیس کروڑ اور ایک ارب ۵۵ کروڑ ہے ہندوستان کا کوٹہ چالیس کروڑ مقرر ہوا ہے۔ امید کی جاتی ہے۔ کہ پاکستان کی درخواست منظور ہو جائے گی۔

## قبائلی اپنے کشمیری بھائیوں کو آزاد کرانے میں کسی قربانی سے گریز نہیں کرینگے

پشاور یکم جون :- کھوٹان شریف کے مفتی صاحبزادہ عبد الحنان نے آج ایک بیان دیتے ہوئے کہا۔ ہندوستان نے کشمیر کا جائز حق رائے دہندگی سے محروم رکھنے کے لئے استصواب رائے عامہ سے گریز کی جو کوشش شروع کر دکھی ہے۔ اس سے قبائلیوں میں سخت غم و غصہ کی لہر دوڑ گئی ہے۔ ہندوستان کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ قبائلی اپنے کشمیری بھائیوں کو آزاد کرانے کا کامل تہیہ کر چکے ہیں۔ اور وہ انہیں آزاد کرا کر ہی دم لیں گے۔ اور وہ اس جدوجہد کو کامران بنانے کے لئے کسی قسم کی قربانی سے گریز نہیں کریں گے۔ کشمیر سے آمدہ اطلاعات سے پتہ چلتا ہے۔ پچھلے دنوں جب پنڈت نہرو سرینگر گئے۔ تو ان کے قیام کے دوران ہی میں جابجا جلسے ہوئے۔ جن میں مطالبہ کیا گیا۔ کہ ہندوستانی فوجوں کو واپس بلا لیا جائے۔ اور کشمیر کو پاکستان میں شامل کیا جائے اسکے علاوہ ایک خفیہ تحریک اس امر کی چل رہی ہے۔ کہ ہندوستان جو کشمیر پر اپنا حق جتا رہا ہے۔ وہ غلط ہے۔

## پاکستان نے شکایت واپس لے لی

کراچی یکم جون۔ ہندوستان نے پاکستانی مال پر جو ایکسائز ٹیکس میں بے قاعدگی برتنی شروع کر دی تھی۔ پاکستان نے اس کے خلاف بین الاقوامی تجارتی انجمن کے روبرو شکایت کی تھی۔ لیکن کل اس شکایت کو پاکستانی نمائندے نے واپس لے لیا ہے۔ کیونکہ یہ معاملہ دونوں ملکوں نے باہم بیٹھ کر طے کر لیا ہے۔ اب ہندوستان کم از کم ایک سال تک ضرور تمام ایسی مراعات پاکستان کو دے دے گا :-

## گندم کی قیمت میں کمی

لاہور یکم جون۔ حکومت مغربی پنجاب نے صوبائی ذخیرہ کے گندم کی قیمت فروخت میں مورخہ ۳۰ مئی ۱۹۴۹ء سے ایک آنہ فی من کمی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ راشن بند علاقوں میں یہ تبدیلی مورخہ ۵ جون سے عمل میں آئے گی۔ اس کمی سے منڈیوں میں گندم کی کنٹرول شدہ قیمت پر کوئی اثر واقع نہ ہوگا :-

## مختصرات

کراچی یکم جون - جون میں جو بین الاقوامی صحت کانفرنس منعقد ہو رہی ہے۔ اس میں شمولیت کے لئے پاکستانی وفد ۹ جون کو روانہ ہو جائے گا۔

سرینگر یکم جون :- آج سرینگر میں مکمل صلح کی آخری شرائط کے متعلق ہندوستان و پاکستان کے جوابات پر غور کرنے کے لئے اتحادی قوموں کے کمیشن کا اجلاس ہوا۔

لاہور یکم جون :- دوسرے اسلامی ممالک سے اخوت و مروت کے معاہدات کا پاکستان نے جو قدم اٹھایا ہے اس کا خیر مقدم کرتے ہوئے پاکستان آئین ساز اسمبلی کے رکن چوہدری نذیر احمد خان نے کہا۔ یہ نہایت ضروری ہے۔ کہ اسلامی ممالک کی ایک دول مشترکہ ہو جس کی بنیاد انہی قدرتی رشتوں پر ہو جو اسلامی ممالک میں پہلے ہی سے قائم ہیں۔

## روئی کا کوٹہ بڑھایئے

کراچی یکم جون۔ موثق ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت ہندوستان نے پاکستان سے اپنا کپاس کی بیلوں کا کوٹہ ۸۰ لاکھ بیلیں کر دینے کی درخواست کی ہے۔ واضح رہے کہ کراچی کے معاہدے کی رو سے ہندوستان پاکستان سے ۶۰ لاکھ بیلیں لے رہا ہے۔ اور ابھی تک اس نے یہ ساٹھ لاکھ بیلوں کا مقررہ کوٹہ پاکستان سے حاصل نہیں کیا :-

## تجارتی معاہدے کی تجدید کے لئے بین المملکتی کانفرنس

کراچی یکم جون :- معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ ہندوستان و پاکستان کے درمیان تجارتی معاہدات کی تجدید کے لئے ۱۳ جون کو ایک اور بین المملکتی کانفرنس منعقد کی جانیوالی ہے یاد رہے کہ پہلا تجارتی معاہدہ ۳۰ جون کو ختم ہو رہا ہے تازہ معاہدے کی بناء بدلے ہوئے معاشی حالات پر رکھی جائے گی۔ ایک سال کے عرصہ میں پاکستان کا برآمد کا بیلنس ہندوستان کے ذمہ ۴۰ کروڑ کے قریب ہے غالب قیاس یہ ہے۔ کہ پاکستان کی جن ضرورتوں کو ہندوستان پورا کرنے میں ناکام رہا ہے۔ پاکستان ان کے لئے کوئی اور مارکیٹ ڈھونڈے گا۔ ہندوستان کے وفد کی مسٹر سی۔ سی ڈیسائی کی قیادت میں ۱۲ جون تک کراچی پہنچ جانے کی توقع ہے۔

## عربوں کے لئے مجلس اقوام میں وزیر خارجہ پاکستان بہترین رفیق ثابت ہوئے ہیں
### عرب لیگ کو مجلس اقوام میں ایک خاص طاقت اور مقام حاصل ہے - !

لندن یکم جون :- سٹار کے نمائندہ خصوصی سے ایک خاص انٹرویو کے دوران میں لبنان کے وزیر ڈاکٹر چارلس ملک نے کہا۔ پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان عرب ممالک کے لئے مجلس اقوام کے دوران میں ان کے مسائل کو بہ طریق احسن پیش کرنے کے سلسلے میں ایک نہایت ہی محسن ثابت ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر ملک نے یہ بیان لیک سکسیس سے واپسی پر لندن میں دیا۔ آپ نے کہا عربوں کا مجلس اقوام میں مستقبل امید افزا ہے۔ کیونکہ عربوں کی مجلس اقوام میں بہت سے دوست ممالک ہیں۔ جن میں ایشیائی ممالک کے علاوہ دیگر بھی شامل ہیں۔ آپ نے اپنے بیان کو جاری رکھتے ہوئے - عرب لیگ کو مجلس اقوام میں ایک خاص طاقت اور مقام حاصل ہے۔ اور یہ بھی کہ عربوں کے ساتھ ان کی طاقت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ آپ نے کہا ہمارے ساتھیوں کے پیش نظر ہمیشہ انصاف اور خیر مندی رہی ہے۔ آپ سے جب پوچھا گیا کہ عراق، اردن، آئرلینڈ، پرتگال، سیلون اور فن لینڈ کے مجلس اقوام میں شمولیت کے کیا امکانات ہیں۔ ڈاکٹر ملک نے کہا۔ اس کی قیمت روس کے نامزد البانیہ، ہنگری، بلگیریا، رومانیہ اور منگولیہ کی شمولیت ہوگی۔ ورنہ وہ بدستور اپنا حق استرداد استعمال کرتا رہے گا۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ولیٹ پنجاب پرنٹنگ پریس موہن لال روڈ لاہور میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا:

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا سفر سندھ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ۲۱ مئی ۱۹۴۹ء کو بروز ہفتہ بوقت ۹ بجے صبح پاکستان میل کے ذریعہ سندھ کے لئے لاہور سے روانہ ہوئے۔ لاہور اسٹیشن پر حضرت میاں بشیر احمد صاحب۔ حضرت میاں شریف احمد صاحب۔ میاں عزیز احمد صاحب۔ شیخ بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور۔ مولوی عبدالرحیم صاحب درد اور خاندانِ نبوت کے متعدد افراد اور احباب جماعت احمدیہ کثیر تعداد میں اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے جمع تھے۔

حضور کے ہمراہ اہل بیت میں سے حضور کے چاروں حرم۔ حضرت ام المومنین اطال اللہ بقاءہا صاحبزادی امۃ العزیز بیگم صاحبہ۔ صاحبزادی امۃ الباسط بیگم صاحبہ۔ صاحبزادی امۃ النصیر بیگم صاحبہ۔ صاحبزادی امۃ الجمیل بیگم صاحبہ [illegible] صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب۔ صاحبزادہ مرزا رفیق احمد صاحب تھے۔ مکرم ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب بطور طبی مشیر حضور کے ہمرکاب تھے۔ مکرم میاں محمد یوسف صاحب پرائیویٹ سیکرٹری اور شیخ مبارک احمد صاحب اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری بھی اس سفر میں حضور کے ہمراہ تھے۔ چودھری سلطان احمد صاحب سپرنٹنڈنٹ احمدیہ سنڈیکیٹ شیخ نور الحق صاحب سپرنٹنڈنٹ ایم۔ این سنڈیکیٹ اور چودھری عبدالعزیز صاحب ایم۔ این سنڈیکیٹ . . . . . .

اپنے ضروری ریکارڈ کے ساتھ حضور کے ہم سفر تھے۔ صیغہ زود نویسی کی طرف سے حضور کے خطبات وغیرہ قلمبند کرنے کے لئے مکرم مولوی محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل اور خاکسار ساتھ آئے۔

حضور کا یہ قافلہ پچاس آدمیوں پر مشتمل تھا۔ جو روہڑی سے دو حصوں میں تقسیم ہو گیا۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایک ماہ کے لئے سندھ تشریف لے گئے۔ اہل بیت میں سے سیدہ ام متین صاحبہ حرم ثالث۔ سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ حرم رابع صاحبزادی امۃ الباسط صاحبہ۔ صاحبزادی امۃ النصیر بیگم صاحبہ۔ صاحبزادی امۃ الجمیل صاحبہ۔ صاحبزادی امۃ المتین صاحبہ۔ بیگم صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب بھی حضور کے ہمراہ سندھ تشریف لائے۔ مکرم ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب بطور طبی مشیر اور شیخ مبارک احمد صاحب اسسٹنٹ سیکرٹری بھی حضور کے ہمرکاب تھے۔ صیغہ زود نویسی کی طرف سے خاکسار کو حضور اقدس کے ساتھ رہنے کا شرف حاصل ہوا۔ حضرت ام المومنین اطال اللہ بقاءہا سیدہ ام ناصر صاحبہ حرم اول۔ سیدہ ام وسیم صاحبہ حرم ثانی۔ صاحبزادی امۃ العزیز صاحبہ کوئٹہ تشریف لے گئے۔ مکرم میاں محمد یوسف صاحب اور مکرم مولوی محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل بھی اس قافلہ کے ساتھ تھے۔

اس سفر میں خلاف معمول حضور کی طبیعت ناساز ہونے کی وجہ سے رستہ کی جماعتوں کو اطلاع دی گئی تھی۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بوجہ ناسازیٔ طبع روہڑی تک کسی جماعت سے ملاقات نہیں کرینگے اور الفضل میں متعدد بار اس کے متعلق اعلان کر دیا گیا تھا۔ لیکن اکثر اسٹیشنوں پر جماعت کے احباب ملاقات کے لئے تشریف لائے۔ اور حضور اقدس نے ازراہِ شفقت انہیں شرف ملاقات بخشا۔

جماعت احمدیہ منٹگمری نے دوپہر کا کھانا پیش کیا۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔ خانیوال کے اسٹیشن پر غیر احمدی احباب بھی کثیر تعداد میں حضور اقدس کی زیارت کے لئے جمع تھے۔ حضور اقدس دروازے میں کھڑے ہو گئے۔ اور وہ دیر تک شوق دیدار اور عقیدت کے جذبات لئے ہوئے دروازے کی طرف ٹکٹکی لگائے کھڑے رہے۔ جماعت کی طرف سے حضور کی خدمت اقدس میں خربوزے بطور تحفہ پیش کئے گئے۔

گاڑی ۲۲ مئی ۱۹۴۹ء بوقت چھ بجے صبح حیدر آباد پہنچی۔ مکرم سید عبدالرزاق صاحب اور جماعت کے دوسرے احباب استقبال کے لئے اسٹیشن پر تشریف لائے ہوئے تھے۔ جماعت نے حضور اقدس کی خدمت میں ناشتہ پیش کیا۔ حضور مع اہل بیت بذریعہ کار ناصر آباد اسٹیٹ روانہ ہوئے۔ خدام لاری میں حضور کے ہمراہ تھے۔ یہ قافلہ سوا دس بجے میرپور خاص پہنچا۔ اور شیخ بشیر احمد صاحب ایگزیکٹو انجینئر کے ہاں ایک گھنٹہ آرام کرنے کے بعد ناصر آباد اسٹیٹ کے لئے روانہ ہوا۔ حضور مع اہل بیت اڑھائی بجے بعد دوپہر ناصر آباد اسٹیٹ پہنچ گئے۔ حضور کے خدام جو لاری میں تھے۔ وہ چار بجے بعد دوپہر پہنچے۔ مکرم میاں عبدالرحیم احمد صاحب مقامی ایجنٹ اور سٹیٹ کے دوسرے کارکنوں نے حضور کا استقبال کیا۔ اور ہار پہنائے۔

قافلہ کا ایک حصہ جو لاری میں گنجائش نہ ہونے کی وجہ سے حیدر آباد رہ گیا تھا۔ دوسرے دن بذریعہ ٹرین ناصر آباد پہنچا۔

شام کے قریب حضرت اقدس باغ میں تشریف لے گئے۔

حضور کا پتہ:۔

ناصر آباد اسٹیٹ ڈاکخانہ کنجیجی (سندھ) ہے

## افغان وزیر اعظم کے چیلنج کو پٹھان قبائل بے معنی سمجھتے ہیں

پشاور یکم جون۔ کل قبائلی ملکوں نے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندے کو بتایا کہ افغانی وزیر اعظم کے حالیہ چیلنج "کہ حکومت افغانستان پاکستان سے صوبہ سرحد کے قبائلی علاقہ کے تصفیہ کے لئے مناسب اقدام اختیار کرے گی۔ ان کے لئے کوئی معنی نہیں رکھتا۔ کیونکہ وہ پٹھانوں اور حکومت پاکستان کے خلاف افغان حکومت کے اس پراپیگنڈے کی بار بار مذمت کر چکے ہیں۔

قبائلی ملکوں نے کہا۔ کہ افغان حکومت ہمیشہ ہم سے خائف اور برطانی فوجوں کی مدد سے ہمیں کچلنے کی کوشش کرتی رہی ہے۔ اور اب جبکہ ہم پاکستان کے ساتھ جینے اور مرنے کا عہد کر چکے ہیں۔ وہ ہم سے اور بھی زیادہ خائف ہے۔ ہم یہ واضح کر دینا چاہتے ہیں۔ کہ ہم کوئی جارحانہ عزائم نہیں رکھتے۔ لیکن افغان حکومت سے بار بار ہماری یہی التجا ہے۔ کہ وہ ہمیں ہمارے حال پر چھوڑ دے۔ اور خود اپنے گھر کی حالت درست کرے۔

قبائلی ملکوں نے کہا۔ کہ ڈیورینڈ لائن کے اس پار آزاد قبائل کی طرف سے افغان حکومت کے اس رویہ کے خلاف اظہار بیزاری کے پیش نظر افغانی وزیر اعظم کا تازہ بیان بالکل بے معنی ہو کر رہ جاتا ہے۔

## پاکستان میں غیر ملکی سرمایہ لگانے کی شرط

لنڈن یکم جون۔ پاکستان کے وزیر مالیات مسٹر غلام محمد نے کل لنڈن میں اعلان کیا۔ کہ حکومت پاکستان مملکت میں غیر ملکی سرمایہ لگائے جانے کا خیر مقدم کرے گی۔ بشرطیکہ یہ سرمایہ سیاسی مقاصد کی زنجیروں سے آزاد ہو۔ اور اس سے پاکستان کی سیاسی آزادی اور اقتصادی یکجہتی کو نقصان پہنچنے کا خدشہ نہ ہو۔ چند کلیدی صنعتوں کے علاوہ باقی سب صنعتوں میں غیر ملکی سرمایہ کا خیر مقدم کیا جائے گا۔ چند صنعتوں میں غیر ملکی سرمایہ داروں کو تیس فی صدی حصے پاکستانی باشندوں کے لئے وقف کرنا ہوں گے۔ تاکہ پاکستانی باشندوں کو صنعتی میدان میں ترقی کے پورے مواقع حاصل ہو سکیں۔

## بہاولپور مسلم لیگ کے اختلافات ختم

کراچی یکم جون۔ بلوچستان مسلم لیگ کے صدر اور مسلم لیگ کی نگران کمیٹی کے رکن قاضی محمد عیسیٰ نے ریاست بہاولپور سے واپس آکر بتایا ہے۔ کہ نگران کمیٹی ریاست بہاولپور کی مسلم لیگ کو مضبوط و مستحکم بنانے کی مساعی میں کامیاب رہی ہے۔ صدر بہاولپور مسلم لیگ مسٹر غلام مصطفیٰ اپنے عہدہ سے مستعفی ہو گئے ہیں۔ اور انہوں نے اس اعلان پر دستخط کر دئیے ہیں۔ کہ ریاستی اور پاکستانی رعایا کے درمیان اب کوئی اختلاف باقی نہیں رہا۔ اور پاکستان مسلم لیگ سے پورا تعاون کیا

## بقیہ لیڈنگ آرٹیکل صفحہ ۳ سے آگے

ابھی تک ہمارے ادیبوں کے ذہن اس الجھن سے نہیں نکل سکے۔ صحافت ہی کو دیکھ لیجئے۔ اگر کوئی اخبار اپنے مزاحیہ کالم میں کوئی لطیفہ لکھے۔ تو دوسرا ضرور اسی لطیفہ کو ذرا اور رنگ دے کر لکھنے کی کوشش کریگا۔ پھر یہ شان مشاعر صرف مزاحیہ کالموں تک ہی محدود نہیں ہے۔ بلکہ ادارتی مقالوں کا بھی یہی عالم ہے۔ کبھی خلیق الزماں کی طرح پر غزلوں پر غزلیں لکھی جا رہی تھیں۔ تو آج موڈی پر دو غزلے بلکہ بے شمار غزلے فرمائے جا رہے ہیں۔ ہماری حالت یہ ہو گئی ہے۔ کہ آجکل اخبار کو اٹھاتے وقت دل دہل جاتا ہے۔ انسان کہاں تک برداشت کرے۔

کل ہم نے علم وعقل کے متعلق الفضل میں ایک بات کہی تھی۔ آج دیکھا۔ تو معاصر "تسنیم" نے اس پر دو غزلہ لکھ مارا ہے۔ پھر نقل را عقل باید۔ اگر مزاحیہ کالم کے لئے کوئی نئی بات نہیں سوجھ سکتی تھی۔ تو اس میں کوئی نیا رنگ ہی بھرا ہوتا۔

حقیقت یہ ہے۔ کہ ہمارا کل والا نوٹ تو آپ نے سمجھنے کی کوشش نہیں فرمائی۔ جو کرنے کی بات تھی۔ اور "علم وعقل" کو لے اڑے ہیں۔ سات روز متواتر صبح اٹھ کر نماز کے بعد اس نوٹ کا مطالعہ فرماتے رہیں۔ تو تب شاید کہیں جا کر یہ سمجھ آسکے۔ کہ ایک جائز مطالبہ کی حمایت اور پارٹی بازی میں کیا فرق ہوتا ہے۔ لیکن .... جو لوگ سورہ انفال کی ان آیات سے جن میں غیر مسلموں پر ناجائز حملہ کرنے سے روکا گیا ہے۔ ایک ٹکڑا الا تفعلوہ تکن فتنۃ فی الارض وفساد کبیر۔ جدا کر کے کہیں۔ کہ اس کے معنے ہیں۔ کہ اسلامی جماعت خدائی فوجداروں کی جماعت ہے۔ اس کا کام ہے۔ کہ طاقت حاصل کر کے تلوار سے غیر مسلم حکومتوں پر حملہ کردو۔ ایسوں سے بات سمجھنے کی امید رکھنا ہی فضول ہے۔

ایک بات کا ہمیں اعتراف ہے۔ کہ معاصر "تسنیم" نے اخلاق میں قدرے ترقی کی ہے۔ اگر اسی طرح تھوڑی تھوڑی روز ترقی کرتا چلا گیا۔ تو کامیابی یقینی ہے۔

---

## درخواست دعا

میری لڑکی عزیزی مریم کا خط آیا ہے۔ کہ اس کی والدہ بہت بیمار ہے۔ براہ کرم ان کی صحت کے لئے احباب درد دل سے دعا کریں۔

(مولوی محمد منیر واقف زندگی کنری سندھ)

## دعائے نعم البدل

منشی فتح دین صاحب کلرک دفتر پرائیویٹ سکرٹری کی لڑکی بعمر ۸ ماہ کل بقضائے الٰہی فوت ہو گئی ہے۔ احباب دعائے نعم البدل فرمائیں۔

جائیگا۔ خان آف ممدوٹ کی زیر صدارت ایک کمیٹی قائم کی گئی ہے۔ جو بہاولپور میں پاکستان مسلم لیگ کی شاخ قائم کریگی (اے پی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ——— لاہور

۲ جون ۱۹۴۹ء

# اعتقاد کا زندگی سے تعلق

کل ہم نے مختصراً عرض کیا تھا کہ کس طرح عقلمندوں کے دو گروہ آج کل دنیا کی حاضرہ مشکلات کا حل تلاش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں ہم نے بتایا تھا کہ ایک گروہ تو سمجھتا ہے۔ کہ مادی ضروریات کا توازن قائم کر دیا جائے۔ تو تمام انسان ہنسی خوشی سے زندگی بسر کرنے لگیں گے۔ اور دنیا میں امن ہو جائے گا۔ اس گروہ کے نزدیک مادی اشیا انسانی ضروریات اور عقل یہ اجزا مل کر اعجاز کر دکھا سکتے ہیں۔ یہ گروہ کہتا ہے۔ کہ اگر ہم کوئی ایسی تنظیم بنانے پر کامیاب ہو جائیں۔ جس سے ہر انسان کی مادی ضروریات کے مطابق دنیا کی پیداوار تقسیم کی جا سکے۔ تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ تمام انسان مطمئن ہو جائیں گے۔ اور باہم جھگڑے فساد کی کوئی وجہ باقی نہ رہے گی۔ لیکن سوال یہ ہے کہ بفرض محال ایسا ہو بھی جائے۔ کہ ہر انسان کی مادی ضروریات، باحسن وجوہ پوری ہو جایا کریں اور اس لحاظ سے کوئی خامی نہ رہے۔ تو اس کا نتیجہ کیا ہوگا۔ بے شک روٹی کے بغیر آدمی زندہ نہیں رہ سکتا۔ لیکن سوال یہ ہے کہ زندہ کیوں رہا جائے۔ خالص مادی نظریے کے مطابق تو اس کا یہی جواب ہو سکتا ہے۔ کہ روٹی کھانے کے لئے۔ تو بات یوں بن جائیگی کہ روٹی کھائی جائے جینے کے لئے اور جیا جائے روٹی کھانے کے لئے۔ اگر چکر یہی ہے تو کیا حرج ہے اگر اس چکر کو ہی ختم کر دیا جائے پھر اگر آپ یہ کہیں کہ نہیں جی ہمیں زندگی کا حظ اٹھانے کے لئے زندہ رہنا چاہیے تو اس سے یہ ثابت ہوا۔ کہ انسانی زندگی میں ایک ایسی بات بھی موجود ہے۔ جو مادیات سے بالا ہے۔ اور وہ ہے مسرت حیات۔

اگر ہم زندگی میں مسرت حیات کو شامل کریں گے۔ تو اس کا مطلب یہی ہوگا۔ کہ نری مادی ضروریات کا پورا ہو جانا کافی نہیں ہے۔ بلکہ اس سے بڑھ کر ایک چیز ہے۔ جس کے لئے ہمیں زندہ رہنا چاہیئے۔ اب مسرت حیات ایک غیر مادی چیز ہے۔ اور اگرچہ ایک طرح سے اس کا تعلق مادی اشیاء کے ساتھ مضبوط ہے۔ لیکن اگر غور سے دیکھا جائے۔ تو اس غیر مادی چیز کے اصول مادی ضروریات کے اصولوں سے بہت مختلف ہیں۔ مثلاً ایک بیمار کے لئے ایک خاص کھانا طاقت قائم رکھنے کے لئے نہایت ضروری ہے۔ لیکن مریض کو اس کھانے سے سخت نفرت ہے۔ اس مثال سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ مسرت حیات اگرچہ مادی اشیاء کے ساتھ وابستہ ہے۔ مگر ضروری نہیں۔ کہ اس کا تعلق ضروریات زندگی کے ساتھ بھی ہو۔

یہ تو ہم نے ایک نہایت موٹی مثال پیش کی ہے۔ اگر تھوڑا سا غور کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ صرف مسرت حیات کے نقطۂ نظر سے ہی انسانی زندگی کتنی پیچ در پیچ ہے۔ ایک انسان جس کی تمام ضروریات زندگی پوری ہو جاتی ہیں اور اس لحاظ سے کوئی کمی نہیں رہتی۔ پھر بھی بسا اوقات وہ مسرت حیات سے محروم ہوتا ہے۔ آپ نے کئی محنتی لوگوں کو دیکھا ہوگا کہ کام کے شغف میں ان کو کھانا کھانا بھی بھول جاتا ہے۔ وہ اپنے شغل میں اتنے محو ہوتے ہیں کہ انہیں بھوک محسوس بھی نہیں ہوتی۔ آخر ایسا کیوں ہوتا ہے۔ اس کی وجہ مادی نقطۂ نظر سے بھی یہی ہے۔ کہ کھانے کی حاضر لذت کی نسبت غائب لذت کا غیر شعوری احساس زیادہ طاقتور ہے۔ یہیں سے اعتقاد کی دنیا شروع ہوتی ہے۔

مندرجہ بالا توضیحات سے ظاہر ہے کہ انسانی زندگی کے نسخہ میں اعتقاد کا جزو بھی نہایت ہی اہم جزو ہے۔ بلکہ ہم اسکو جزو اعظم کہیں تو غلطی نہیں کریں گے۔ اصل بات تو یہ ہے کہ دنیا کی یہ تمام گہما گہمی صرف اعتقاد کی وجہ سے ہے۔ اگر خالص مادی نقطہ نظر سے بھی دیکھیں۔ تو ایک مزدور اس اعتقاد پر محنت کرتا ہے۔ کہ اس کا پھل اسکو ملے گا۔ اس کی اجرت خواہ نقدی میں خواہ جنس کی صورت میں اس کو ملے گی ضرور۔ اگر یہ اعتقاد پختہ نہ ہو۔ تو وہ کبھی محنت نہ کرے۔ فرض کیجئے تمام دن محنت کر کے وہ گھر جاتا ہے کھانے کا سامان مہیا کرتا ہے۔ کھانا پک کر سامنے آتا ہے۔ لیکن یکدم کوئی حادثہ ہو جاتا ہے۔ مثلاً غسل خانہ میں ہاتھ دھوتے وقت پاؤں پھسل جاتا ہے۔ اور ٹانگ ٹوٹ جاتی ہے۔ کھانا وانا سب فراموش ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر آتا ہے علاج شروع ہوتا ہے۔ اب ایک اور قسم کا اعتقاد رونما ہو جاتا ہے صحت ہو جائے گی۔

یہ تو چھوٹی چھوٹی باتیں ہیں۔ ہم نے انہیں صرف اعتقاد کی حقیقت سمجھنے کے لئے بیان کیا ہے۔ اصطلاح میں اعتقاد اس تصور کا نام ہے۔ جو ہماری تمام مادی زندگی کے نظام کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ ہماری زندگی کا مقصد کیا ہے۔ جب سے دنیا بنی ہے اس وقت سے انسان اس مسئلہ پر غور کرتا چلا آیا ہے۔ خواہ وہ اس کی کوئی معین شکل اپنے ذہن میں قائم کر سکا ہو۔ یا نہ کر سکا ہو۔ ہر انسان اپنی زندگی میں خواہ وہ جنگلی حالت میں ہو یا نہائت مہذب ماحول میں روزانہ کئی بار اس سوال سے دوچار ہوتا ہے۔ خواہ وہ اسکو محسوس کرے یا نہ کرے۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنی زندگی میں کوئی خفیف سے خفیف حرکت بھی ایسی نہیں کرتا۔ جس میں مقصد حیات کا سوال مخفی یا عیاں طور پر گویا پڑا نہ ہو۔ یہی چیز ہے۔ جو اس اعتقاد کی جڑ ہے۔ جس کا ہم نے اوپر ذکر کیا ہے۔ دوسرے لفظوں میں ہم یہ کہہ سکتے ہیں۔ کہ دنیا میں ایک متنفس و بشر بھی ایسا نہیں ہے خواہ جنگلی ہو یا مہذب جو اپنی اس زندگی کے اختتام کے بعد کے متعلق کوئی نہ کوئی اعتقاد نہ رکھتا ہو۔ کیونکہ جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ اس زندگی کے بعد کچھ بھی نہیں۔ یہ بھی تو ایک اعتقاد ہی ہے۔ ورنہ موت سے پرے دیکھ کر تو نہیں آئے۔

اگر ایسا شخص اپنے اس اعتقاد پر پختہ ہے۔ تو یقیناً وہ جو بھی کام کرے گا۔ اس پر اس کے اعتقاد کا اثر ضرور ہوگا۔ عام طور پر اسکو بے اعتقادی کہا جاتا ہے۔ لیکن یہ ہے دراصل اعتقاد ہی گو ہم اسکو منفی اعتقاد کہہ سکتے ہیں۔

ہم صرف یہ بات دکھانا چاہتے ہیں۔ کہ اعتقاد کے بغیر زندگی محال ہے۔ لیکن اعتقاد اور اعتقاد میں فرق ہوتا ہے۔ اصل بات جو سمجھنے والی ہے وہ یہی ہے۔ کہ ایک انسان جس کو حیات مابعد پر اعتقاد نہیں ہے۔ اس کا منفی اعتقاد بدترین اعتقاد کہا جائے گا۔ کیونکہ جیسا کہ ہم نے اوپر واضح کیا ہے۔ اس کے زندہ رہنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ اگر وہ آج مٹ جائے یا سو سال کے بعد مٹے اس کے لئے یکساں ہے۔ جو لوگ خودکشی کرتے ہیں۔ خواہ بظاہر محرک کوئی اور چیز ہو مگر انکا حقیقی محرک یہی خیال ہوتا ہے۔ کہ موت کے بعد کچھ بھی نہیں۔ اور وہ خودکشی سے موجودہ تکلیف سے بچ جائیں گے۔

یہ تو حیات مابعد کے منفی اعتقاد کا حال ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ بہت سے مثبت اعتقادات بھی دراصل اتنے ہی خطرناک ہوتے ہیں جتنا کہ منفی اعتقاد۔ جو اعتقادات بھی فطرت کے خلاف ہوں یعنی وہ اعتقادات جن کو انسان کی مادی زندگی سے کوئی تعلق نہ ہو۔ اور جو انسانی عقل کی کسوٹی پر کھرے ثابت نہ ہو سکیں۔ اگرچہ بظاہر بڑے رنگین اور دلآویز ہی کیوں نہ ہوں زندگی میں انسان کی رہنمائی نہیں کر سکتے بلکہ اس کو صراط مستقیم سے بھٹکا دیتے ہیں۔ مثال کے طور پر ہم موجودہ عیسائیت میں سے کفارہ کا مسئلہ پیش کرتے ہیں یہ اعتقاد کہ کسی انسان کے گناہ کسی دوسری ہستی کے دکھ اٹھا لینے سے مٹ جاتے ہیں عقلاً اور فطرتاً غلط ہے۔ ہم روزانہ دیکھتے ہیں کہ اگر کسی انسان کو درد ہو رہا ہو تو کوئی دوسرا خواہ اس کے لئے کتنا بھی دکھ اٹھائے خواہ پھانسی پر ہی نہ لٹک جائے پہلے شخص کا درد رفع نہیں ہو سکتا۔ اس سے اصول یہ مستنبط ہوتا ہے کہ قیامت کے دن کوئی انسان دوسرے انسان کا بوجھ نہیں اٹھا سکتا۔ اگر موجودہ مادی زندگی میں الف کا روٹی کھانا ب کا پیٹ نہیں بھر سکتا تو اس سے ماننا پڑے گا کہ یہ اصول عام زندگی پر حاوی ہوگا۔ اس لئے اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ ایسے غیر عقلی اور غیر فطری اعتقادات ہماری موجودہ زندگی میں صحیح راہنمائی نہیں کر سکتے۔

اس قسم کے اعتقادات نے دنیا میں سخت نقصان کیا ہے۔ نہ صرف یہی کہ اعتقادات رکھنے والے خود گمراہ ہوتے ہیں اور زندگی کا غلط لائحہ عمل اختیار کر لیتے ہیں بلکہ ان کا جو سخت نقصان پہنچا ہے وہ یہ ہے کہ دنیا میں ایسی تحریکیں پیدا ہو گئی ہیں جو سرے سے اعتقاد کے ہی خلاف ہیں اور ان مذاہب کے مدنظر جو اس قسم کے غیر عقلی اعتقادات کا مجموعہ ہیں مذاہب ہی سے بدظن ہو گئے ہیں اور اس کو تمام زندگی سے نکال دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس وقت دنیا میں سوا اسلام کے ایک بھی ایسا مذہب موجود نہیں جس نے اعتقاد کو فطرت اور عقل سے الگ نہ کر دیا ہو۔ مغربی لادینی نے تو یہاں تک پہنچا دیا ہے کہ خود بعض مذہبی لوگ بھی مذہب کو انسان کی ایک نجی چیز سمجھنے لگے ہیں۔ یہ نظریہ صرف اسلام ہی پیش کرتا ہے کہ صحیح مذہب وہ ہے جو انسان کی مادی زندگی کی اس طرح رہنمائی کرے کہ وہ اس دنیا میں بھی اور آئندہ زندگی میں بھی اللہ تعالے کے مقرر کردہ قوانین کے مطابق ہو۔ اور ظاہر ہے کہ ایسا نظریہ صحیح وہی ہو سکتا جو حیات مابعد کے متعلق ایسے اعتقادات پیش کرے جو اصلی فطرت کے خلاف نہ ہوں۔

## نقل را عقل باید

ہمارے ملک کا پرانا مرض ہے کہ جب کوئی ادیب اچھی چیز لکھتا ہے تو بجائے اس کے کہ کوئی دوسرا ادیب کوئی اور اچھی چیز پیدا کرے وہ اپنا عزیز وقت اس کے جواب میں اسی طرح کی چیز لکھنے میں صرف کر دیتا ہے۔ شیخ سعدی علیہ الرحمۃ نے گلستان بوستان لکھی تو بعد میں آنے والے لوگوں نے گلستان، بوستان لکھ کر ڈھیر لگا دیئے۔

(باقی صفحہ ۲ کالم ۴ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah



# تربیتِ اولاد

( از مکرم جناب ملک مولا بخش صاحب پنشنر )

۲

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اس جواب سے جہانتک اللہ تعالے کا تعلق ہے تشفی ہو جاتی ہے مگر ان کو یہ فکر ہے کہ یہ کس طرح ہو کہ میری اولاد خدا کی سچی پرستار ہے اور ظلم میں گرفتار نہ ہو۔ پہلا قدم نیک کام کرنا اور اس کے دوران میں دعائیں کرنا ہے کہ عملی نیکی قبولیت دعا کا ایک بڑا گر ہے فرمایا۔ واذ یرفع ابراھیم القواعد من البیت واسمٰعیل ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم ربنا واجعلنا مسلمین لک ومن ذریتنا امۃ مسلمۃ لک وارنا مناسکنا وتب علینا انک انت التواب الرحیم۔ ربنا وابعث فیھم رسولا منھم یتلوا علیھم اٰیٰتک ویعلمھم الکتاب والحکمۃ ویزکیھم انک انت العزیز الحکیم۔

ترجمہ:۔ اور اس وقت کو آنکھوں کے سامنے لاؤ (اور عمل کے لئے اس کے گواہ بن جاؤ) کہ جب حضرت ابراہیمؑ اور اسمٰعیل علیہما السلام (اس نیک کام میں مشغول تھے) کہ خانہ کعبہ کی بنیا دیں بلند کر رہے تھے۔ تو یہ دعائیں کرتے تھے کہ اے ہمارے رب ہماری دعاؤں اور آرزوؤں کو قبول فرما تو سننے اور جاننے والا ہے اور ہمارے رب (نہ صرف) ہم دونوں کو اپنے مسلم اور فرمانبردار بنا بلکہ ہماری اولادوں میں سے ایک جماعت فرمانبرداری کی کھڑی کر (اے اللہ ہماری دعا اور خواہش یہی ہے) تو ہی ہم کو عبادتوں اور قربانیوں کے صحیح طریقے ایسے ذہن نشین کر دے جس طرح آنکھ سے دیکھی ہوئی چیز ہوتی ہے (عبادات میں ذہنی طور پر عین الیقین کی حالت پیدا کر تاکہ عمل کر کے ہم اور ہماری اولادیں حق الیقین کا درجہ حاصل کریں) اے اللہ! ہماری طرف رجوع فرما۔ تو ہی بہت زیادہ رجوع برحمت ہونے والا ہے۔ اے اللہ ان میں ایک رسول پیدا کرنا جو ان پر تیرے احکام پڑھ کر سنائے اور ان کو کتاب اور حکمت سکھائے۔ اور ان کو پاک کرے تو ہی علموں والا اور حکمتوں والا ہے۔

دوسری بات حضرت ابراہیمؑ اور ان کی اتباع میں حضرت یعقوب علیہ السلام نے یہ کی کہ اپنے بچوں کو تلقین کی۔ یا بنیّ ان اللہ اصطفٰی لکم الدین فلا تموتن الا وانتم مسلمون اے بیٹو اللہ تعالے نے یہ دین اسلام دائمی جملہ احکام و قوانین جسمانی و روحانی کی تعمیل کا دین تمہارے لئے منتخب کیا ہے۔ پس تم ہرگز نہ مرنا مگر اس حالت میں کہ تم فرمانبرداری احکام الٰہی میں مصروف ہو۔ چونکہ موت کا کوئی وقت مقرر نہیں اس لئے اس کا مطلب یہی ہے کہ تم ہر وقت احکام الٰہی کی تعمیل کے لئے مستعد اور عامل رہو۔ پھر یہ نہیں کہ بچوں کو یہ تعلیم دیدی اور بس فرض ادا ہو گیا بلکہ اپنی زندگی کی اہم ترین اغراض میں سے اس کو قرار دیا۔ چنانچہ فرمایا۔ ام کنتم شھداء اذ حضر یعقوب الموت اذ قال لبنیہ ما تعبدون من بعدی۔ قالوا نعبد الٰھک والٰہ اٰبائک ابراھیم واسمٰعیل واسحٰق الٰھا واحدا ونحن لہ مسلمون

حضرت یعقوبؑ نے جو حضرت ابراہیمؑ سے تیسری پشت میں تھے جب ان کی موت کا وقت قریب آیا تو اپنے بچوں کو بلایا۔ ان کو جائداد کے متعلق یا باہمی سلوک کے متعلق کوئی ہدایت نہیں دی۔ بلکہ کہا تو یہ کہا کہ اے میرے بچو میرے بعد تم عبادت کس کی کرو گے۔ انہوں نے یہ دیکھا کہ بابا جو عمر بھر میں نے تعلیم دی ہے کیا بچوں پر اس کا کچھ اثر ہے۔ جواب با صواب ملا یہ نہیں کہا بابا جی ہم کو کس کے پاس چھوڑ کر جاتے ہو۔ کس سے مدد لیں گے۔ ہمارا والی کون ہوگا۔ بلکہ یہ کہا۔ اے ابا جان اس کا آپ کیا فکر کرتے ہیں جو تربیت آپ نے ہماری کی ہے اس کا ہم پر صحیح اثر ہے اور ہم اس خدا کی عبادت کریں گے جو آپ کا معبود ہے اور آپ کے باپ دادا ابراہیمؑ اور اسمٰعیل اور اسحٰق کا معبود ہے اور اس کی کہ وہ ایک ہی معبود ہے اور اس کے سوا کوئی دوسرا نہیں پس ہم اسی کے ہی فرمانبردار ہیں۔

حضرت یعقوب علیہ السلام اگرچہ اپنے مولا کریم کے پاس جا رہے ہیں مگر ان کو یہ تڑپ ہے کہ میری عمر بھر کی کمائی ضائع نہ ہو جائے۔ ایسا نہ ہو کہ میرے مرنے پر میری اولاد غلط راستے پر پڑ جائے اور کوئی دیگر راہ بنا لے اس لئے مرنے سے پہلے یہ یقین حاصل کر کے خوش و خرم اور فائز المرام اس دنیا سے تشریف لے جاتے ہیں۔

پیارے بھائیو! کیا آپ نے ان لوگوں کے دل کی تڑپ، دعائیں اور محنت اور کاوش کو اپنی اولاد کی تربیت اور اصلاح اور ان کو صراط مستقیم پر چلانے کے لئے کبھی چشم تصور سے بھی دیکھا ہے پھر ان کے نتائج کو بھی ملاحظہ کیا ہے؟ پھر کبھی یہ بھی غور کیا کہ یہ فرض کیا ان کے ہی ذمہ تھا اور قرآن کریم نے یہ کہانی ہمارے دل کو بہلانے کو سنا دی ہے تاکہ یہ فرائض ہم پہ بھی ویسے ہی بلکہ ضرورت زمانہ کے لحاظ سے اس سے بڑھ کر عاید ہیں اور پھر کبھی یہ سوچا کہ اس فرض کو ہم کہاں تک ادا کرتے ہیں۔ کیا ہم نے اپنے بچوں کے ایمان کی سلامتی اور ان کی تربیت فی الدین کے متعلق کبھی اتنا بھی فکر اور تردد کیا جتنا ہم ان کے معمولی بخار کو دور کرنے کے لئے کرتے ہیں۔ چاہئیے کہ اس سوال پر ہر شخص دیانت داری سے غور کرے اور اس کا صحیح جواب اپنے تئیں دے کر اپنے فرض کی طرف متوجہ ہو۔ اگر وہی فکر اور عمل پیدا ہو جائے تو اللہ تعالے کے ہاں بخل نہیں۔ آپ کی صورت میں بھی وہی نتائج ضرور مرتب ہوں گے۔ جو بوؤ گے وہی کاٹو گے۔

مجھے اس موقعہ پر اپنے ایک احمدی دوست کا واقعہ یاد آیا۔ وہ اپنے رنگ میں مخلص انسان تھے۔ نمازیں بھی پڑھا کرتے تھے اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ان میں خشوع خضوع بھی ہے۔ مگر ان کی طبیعت میں غصہ ذرا زیادہ تھا۔ اپنے بچوں کو بعض اوقات گالی بھی دیدیا کرتے تھے۔ ان کا ایک بچہ ان کے مقابل پر کھڑا ہو گیا اور گستاخی سے پیش آیا۔ ایک دن انہوں نے مجھ سے شکایت کی کہ دیکھو میرے لڑکے نے ایسا کیا ہے۔ حالانکہ والد کی اس قدر عزت ہے کہ حضرت ابراہیمؑ کے رستے اشارے پر کہ تمہارے گھر کی دہلیز اچھی نہیں حضرت اسمٰعیل نے اپنی بیوی کو طلاق دیدی تھی میں نے کہا بجا ہے مگر آپ ایمانداری سے غور کریں کہ کیا آپ ابراہیمؑ جیسے باپ ہیں۔ اگر نہیں تو آپ کا بیٹا اسمٰعیلؑ جیسا کس طرح ہو سکتا ہے یہ کام کرنے کے ہیں باتوں اور مشابہتوں سے کام نہیں چل سکتا۔ قرآن کریم نے خود فرمایا ہے تلک امۃ قد خلت لھا ما کسبت ولکم ما کسبتم ولا تسئلون عما کانوا یعملون۔ یہ بھی لوگ تھے ان کے اعمال اور ان کے نتائج ان کے ساتھ رہے تم کو تو وہی ملے گا جو تم عمل کرو گے۔ پدرم سلطان بود کا کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ ان کے اعمال کے متعلق تم سے پوچھا نہ جائے گا۔

مضمون بہت لمبا ہے میں سردست اس دعا پر ختم کرتا ہوں کہ اللہ تعالے ہم کو اعمال صالحہ اور صحیح تربیت اولاد کی توفیق عطا فرمائے وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العٰلمین۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

## اشاعت مذہب کا بہترین طریق

"میرے نزدیک اشاعت مذہب کا بہترین طریق یہی ہے کہ وہ مذہب اپنی خوبیوں اور حسن کی وجہ سے خود ہی اندر چلا جائے۔ اور اس کے لئے بیرونی کوشش کرنی نہ پڑے۔ مثلاً بعض چیزیں ایسی ہیں کہ وہ اپنی روشنی کی وجہ سے خود بخود نظر آتی ہیں۔ جیسے سورج۔ چاند۔ ستارے وغیرہ۔ اور ایک وہ چیزیں ہیں جو ان روشنیوں کے بغیر نظر ہی نہیں آسکتی ہیں۔ مثلاً چرند پرند وغیرہ کو ہم نہیں دیکھ سکتے جب تک روشنی نہ آئے۔ پس سچا مذہب اپنی روشنی اور حقانیت، صداقت کے نور سے خود بخود شناخت ہو کر روحوں میں اترتا جاتا ہے اور دلوں کو اپنی طرف کھینچتا جاتا ہے۔ اسی لئے میں نے کہا تھا کہ تعلیم ایک بڑا نشان ہے جس مذہب کے ساتھ تعلیم کا نشان نہیں ہوتا اس کے دوسرے نشان کوئی فائدہ پہنچا نہیں سکتے۔ آسمانی تعلیم اپنے اندر ایک روشنی اور نور رکھتی ہے وہ انسانی طریقوں سے بالاتر ہوتی ہے۔ ایک انسان جب بکلی مر جائے اور گندی زندگی سے نکل آئے۔ اس وقت وہ خدا میں زندگی پاتا ہے اور سچے مذہب کا نشان محسوس کرتا ہے۔ مگر خدا کے فضل کے سوا یہ کس کا کام ہے کہ گندی زندگی سے مر کر نئی زندگی پاوے۔ یہ اس خدا کے ہاتھ سے ہوتا ہے جس نے دنیا کو زندگی بخشی ہے۔ وہ جس انسان کو مبعوث کرتا ہے۔ پہلے اس کو یہ زندگی عطا کرتا ہے وہ بظاہر دنیا میں ہوتا ہے لیکن حقیقت میں وہ اس دنیا کا انسان نہیں ہوتا وہ خدا تعالیٰ کی چادر کے نیچے ہوتا ہے پھر خدا تعالیٰ اس کے مناسب حال تعلیم اسکو دیتا ہے جسکو اسی مناسبت سے لوگ سیکھتے ہیں۔ اسمیں گند نفس پرستی۔ ظلم اور شہوانی خواہشات کو پورا نہیں کیا جاتا بلکہ وہ پاک باتیں ہوتی ہیں جو انسان پر ایک موت وارد کر کے اس کو ایک نئی زندگی عطا کرتی ہیں۔ جس سے اسکو گناہ سوز فطرت مل جاتی ہے وہ ہر ایک قسم کی ناپاکی اور گند سے نفرت کرتا ہے اور خدا تعالےٰ میں زندگی بسر کرنیکی راحت اور لذت پاتا ہے پس میرے نزدیک سچا مذہب اپنی اشاعت کا آپ ہی کفیل ہے۔ اس کیلئے کسی خارجی کوشش کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ہاں یہ سچ ہے کہ اس کی صداقت کے اظہار کا ذریعہ وہ لوگ ہوتے ہیں جو خدا کی طرف سے آ کر آتے ہیں۔ مقابلہ کے وقت ان کو غلبہ ملتا ہے جو بطور نشان کے ہوتا ہے۔ انکی آمد اس وقت ہوتی ہے جب دنیا حق اور نور کیلئے بھوکی پیاسی ہوتی ہے۔ غرض عمدہ تعلیم اور کامل نمونہ جو اس تعلیم کی عمدگی کا زندہ ثبوت ہوتا ہے وہی اشاعت کا بہترین طریق ہے"

(الحکم جلد نمبر ۷ تقریر ۱۹ اپریل ۱۹۰۱ء)

## تعلیم القرآن کلاس لاہور میں لگیگی!

تعلیم القرآن کلاس کیلئے اعلان ہوا تھا کہ ربوہ میں ہوگی۔ اس کے بعد جو بکہ حضور نے حکم دیا تھا کہ لاہور میں لگے اس کا اعلان ہونا چاہئے تھا۔ لیکن کل الفضل میں غلطی سے وہی پرانا اعلان شائع ہو گیا ہے۔ اس لئے احباب نوٹ فرمالیں کہ "تعلیم القرآن کی کلاس لاہور میں لگے گی"

ام داؤد

Digitzed by Khilafat Library Rabwah

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الہام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام)

# فرانس میں تبلیغ اسلام

## رپورٹ ماہ اپریل ۱۹۴۹ء

از مکرم ملک عطاء الرحمٰن صاحب مبلغ فرانس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام دین فطرت ہے۔ اس کی تعلیم انسانی فطرت کے عین مطابق ہے۔ احرار یورپ اخلاقی ضوابط سے اس قدر آزاد ہو چکے ہیں۔ کہ ان کی انسانیت خالص حیوانیت کی طرف لوٹ چکی ہے اور وہ اسلامی تعلیم کے بعض حصوں پر۔ جو ہر معقولیت کے ساتھ انسانی طبعی تقاضوں کے مطابق ہیں۔ اعتراضات کرنے سے کبھی نہیں رہتے گو واقعات خود ان غیر معقول اعتراضات کی ہر جہت سے تردید پیش کر رہے ہیں۔ لیکن پھر بھی وہ اپنی متعصبانہ ضد میں پیچھے جا رہے ہیں۔ مگر کب تک! وہ دن دور نہیں جبکہ ان احرار یورپ کا مزاج اسلام کی صداقت کی طرف آئے گا۔ اگرچہ کئی لحاظ سے وہ اس حقیقت کے قائل ہو چکے ہیں۔ لیکن وہ گھڑی بھی دور نہیں جبکہ عقلاً اور ایماناً بھی وہ اس صداقت کے قائل ہو جائیں۔ انشاء اللہ

چنانچہ مغرب کے ان میدانوں میں ہماری یہ حقیر مساعی بھی اسی غرض اور ہمارے ارادوں کے پیش نظر ہیں اللہ تعالےٰ اس کی ممکن توفیق اور سعادت عطا فرمائے آمین۔ ماہ زیر رپورٹ کی بعض مساعی مختصراً دعا کی تحریک کے لئے عرض ہیں۔

**لیکچر:۔** اہل مغرب کو اسلام کے خلاف جہاں اور متعصبانہ قسم کے اعتراضات ہیں۔ وہاں وہ اسلام کی "تعدد ازدواج" سے متعلق تعلیم کو بھی انتہائی معترضانہ نظر سے دیکھتے ہیں۔ اس امر کے پیش نظر اس ماہ "اسلام اور تعدد ازدواج" کے موضوع پر لیکچر کا موقع ملا۔ حسب معمول لیکچر کا اعلان دستی مطبوعہ پروگرام۔ اور پوسٹرز کے ذریعہ کیا گیا۔ اس کے علاوہ جس دن شام کو لیکچر تھا۔ اس صبح کو پیرس ریڈیو پر لیکچر کے انعقاد کا اعلان کرایا گیا۔ اس دفعہ حاضری گذشتہ سب اجلاسوں سے زیادہ تھی۔ بعض شائقین ریڈیو کے اعلان کی وجہ سے ہی شریک اجلاس ہوئے۔ لیکچر تقریباً ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔ ابتداء میں تعدد ازدواج کے متعلق اسلامی تعلیم پیش کی۔ اور پھر قوانین قدرت انسانی طبعیات اور واقعات کے آئینہ میں اسکی معقولیت اور ضرورت بسط کیساتھ پیش کی۔ اور بتایا کہ اسلام چونکہ دین فطرت ہے۔ اس لئے اس نے تعدد ازدواج کی اجازت اگر ایک طرف دی ہے تو دوسری طرف بعض ضروری حدود اور ضوابط بھی قائم کئے ہیں تا کہ حسب ضرورت اگر اس اجازت سے فائدہ بھی اٹھایا جا سکے تو ساتھ ہی اس سے استہزاء بھی نہ کیا جائے۔ اس ضمن میں عیسائی تعلیم بھی پیش کی گئی۔ اور کہا کہ اس میں انسانی فطرت اور تجربہ و حالات کا لحاظ نہ رکھتے ہوئے چونکہ کوئی لچک نہیں رکھی گئی۔ اس لئے عیسائیت کی یہ بے لوچ تعلیم ہی آج مغرب میں اس قدر بد اخلاقی کا باعث ہوئی ہے۔ کسی چیز کا غیر طبعی ہونا ہی انسان کو بغاوت پر مجبور کر دیا کرتا ہے۔ اگر عیسائیت میں بھی اسلامی تعلیم کی طرح حسب مواقع ضروری لچک رکھی جاتی تو آج عیسائی ممالک میں ایسا شدید ردعمل نظر نہ آتا۔ کہ جس نے انسانوں کو حیوانوں کی طرح حیا سے عاری بنا دیا ہے۔

اس تقریر میں چونکہ سامعین اہل مغرب ہی تھے جنہیں خود اعتراف ہے کہ مغرب میں ۸۰ فی صدی سے زیادہ لوگ تعدد ازدواج پر عامل ہیں۔ اسلئے انہیں اسلام کی اس تعلیم کی معقولیت کے سمجھنے میں دقت بھی نہ تھی۔ لیکن اس کے باوجود تقریر کے بعد پون گھنٹہ تک سوالات ہوتے رہے۔ لیکن سوالات محض تعصب سے تھے۔ ورنہ ہر سائل کے طریق سوال سے خود یہ واضح ہونے لگتا۔ کہ وہ اپنی ضمیر کے خلاف صرف ضد کر رہا ہے۔ چنانچہ سامعین میں سے بعض نے خود یہ اعتراف کیا کہ تعدد ازدواج کے سوال کو جذباتی رنگ دیدیا جائے تو اور بات ہے ورنہ اس حقیقت کو کہاں چھپایا جا سکتا ہے کہ یہاں پر غالب اکثریت عملاً اس کی قائل ہے۔

لیکچر کے بعد ایک درجن سامعین علیحدہ علیحدہ ملے احمدیت کے متعلق بعض سوالات کرتے رہے۔ اور گھر پر آکر ملنے کا وعدہ کیا۔ بعض سے وہیں انفرادی ملاقات کا وقت مقرر ہو گیا۔

اس ماہ کا دوسرا لیکچر "اسلام اور تلوار" کے موضوع پر تھا۔ لیکن بوجہ بعض مصروفیات اور علالت کے لیکچر کی تیاری وقت پر ہونی ممکن نہ تھی۔ اسلئے اسے ملتوی کرنا پڑا۔

**ملاقاتیں:۔** اس ماہ کے دوران میں متعدد زیر تبلیغ دوست گھر پر ملنے کے لئے تشریف لائے بعض نے اپنے ہاں بھی مدعو کیا۔

ایک خاتون لیکچرز میں باقاعدہ شامل ہوتی ہیں۔ ایکدن وہ گھر پر بھی ملنے آئیں۔ تین گھنٹہ تک ان سے گفتگو ہوتی رہی۔ ایک دوسرے موقع پر پھر ملنے کی خواہش کی۔ چنانچہ دوسری دفعہ ایک فرانسیسی دوست کے ہمراہ تشریف لائیں۔ اس موقع پر بھی ان سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت اور احمدیت کے متعلق تفصیلی گفتگو کا موقع ملا۔

ایک پیرس یونیورسٹی کے تین طالبعلم عربی کیساتھ اسلامی تعلیم کے بعض پہلوؤں پر گفتگو ہوتی رہی انہیں سیدنا حضرت مسیح موعود کی بعثت اور احمدیت سے متعلق لٹریچر مطالعہ کیلئے دیا۔

بعض کتب فروشوں کی دوکانوں پر لیکچرز کے مطبوعہ پروگرام اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت پر مشتمل پمفلٹ رکھوائے ایک دن ایک صاحب پمفلٹ مطالعہ کر کے اچانک ملنے آئے۔ دو گھنٹے تک ان سے گفتگو ہوتی رہی گفتگو کے دوران میں وہ ساتھ ساتھ نوٹ لیتے گئے۔ دوسرے دن پھر ملنے آئے اور پہلے دن کے نوٹوں کے مطابق سوالات ترتیب کر کے اپنے ساتھ لائے۔ اسدن بھی دو گھنٹے گفتگو کا موقعہ ملا۔ چونکہ وہ لیکچرز میں شامل نہ ہوئے تھے۔ اس لئے ان کی خواہش پر چار لیکچرز مطالعہ کے لئے دیئے۔

ایک دن اور نوجوان ملنے آئے۔ انہیں تین لیکچر مطالعہ کے لئے دیئے۔ تین دن کے بعد وہ پھر ملنے آئے۔ اپنے دو دوستوں کے ہمراہ۔ تینوں ہی لیکچرز کا مطالعہ کر کے آئے تھے۔ چنانچہ انہوں نے لیکچرز کی اشاعت پر اصرار کیا۔ اللہ تعالیٰ اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

گذشتہ رپورٹ میں اس امر کا ذکر کر چکا ہوں کہ پیرس کے مختلف مقامات پر پوسٹرز کے ذریعہ لیکچرز کا اعلان کیا گیا۔ چنانچہ ایک دن ایک صاحب پوسٹر پڑھ کر اچانک ملنے کے لئے آئے۔ بعض ابتدائی امور پر اسدن ان سے گفتگو ہوئی۔ اس کے چند دن بعد وہ پھر ملنے آئے۔ رات دیر تک ان سے بسط کے ساتھ گفتگو کا موقعہ ملا۔ بعض کتب اور لٹریچر انہیں مطالعہ کے لئے دیا۔

اس طرح بعض اور دوست بھی ملنے کے لئے آتے رہے۔ اللہ تعالےٰ انہیں حق کی تلاش اور اسے پانے اور قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

دو دوستوں کے ہاں دعوتوں پر مدعو ہوا۔ ان مواقع پر بھی تبلیغی گفتگو کا موقع ملا۔ ایک صاحب نے چائے پر مدعو کیا۔ انہیں انگریزی تفسیر قرآن مطالعہ کے لئے دی۔ ایک موقع پر رائٹرز کے ایک نامہ نگار نے گھر پر چائے پر مدعو کیا۔

**متفرقات:۔** ان ممالک میں لوگ اس قدر مصروف رہتے ہیں۔ کہ ان کے لئے روزمرہ کے پروگرام میں سے لیکچرز میں شمولیت۔ یا گھر پر ملنے کے لئے وقت نکالنا انتہائی مشکل ہوتا ہے چنانچہ کتب اور لٹریچر کے ذریعہ بھی تبلیغ کے میدان کو زیادہ سے زیادہ وسیع کیا جا سکتا ہے۔ مگر یہاں کی گرانی اور دیگر وجوہ کے ماتحت فی الحال اس کی توفیق بھی نہیں۔ لیکن اپنے طور پر کوشش بھی جاری ہے اس ماہ کے دوران میں متعدد کتب فروشوں سے ملا۔

ایک کتب فروش جو مشرقی علوم پر مشتمل کتب شائع کرتے ہیں۔ ان سے ملنے گیا ۱½ گھنٹے تک ان سے ملاقات رہی۔ اسی دوران میں تبلیغی گفتگو کا بھی موقع ملا۔ ایک زیر تالیف کتاب، بعض مضامین بغرض مطالعہ انہیں دیئے اور احمدیت سے متعلق پمفلٹ بھی۔ دو اور کتب فروشوں سے ملا۔ یہ مذہبی علوم پر کتب شائع کرتے ہیں۔

بعض کتب فروشوں کی دوکانوں پر لیکچرز کے پروگرام اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت اور پیغام پر مشتمل پمفلٹ رکھوائے۔ کتاب زیر تالیف کے ۹۰ صفحات لکھے۔ اس وقت تک کل ۲۳۰ صفحات لکھے جا چکے ہیں۔ فالحمد للہ علےٰ ذالک۔

ان حقیر مساعی کے مختصراً ذکر کے ساتھ احباب کی خدمت میں دعا کے لئے عرض ہے۔ اللہ تعالےٰ ان ناچیز کوششوں کو قبول فرمائے اور ان احرار یورپ کے مزاج کو اسلام کی طرف لائے۔ اور وہ دن جلد آئے۔ جبکہ ان روحانی اور اخلاقی مردوں کی نبض زندہ دار چلنے لگے۔ آمین

# اگر کسی احمدی لڑکی کی منگنی غیر احمدی سے ہو چکی ہو تو اسے فوراً توڑ دیا جائے

بعض دیہاتی اور شہری جماعتوں کی طرف سے نظارت تعلیم و تربیت میں اس قسم کے خطوط آتے ہیں۔ کہ چونکہ فلاں صاحب کی لڑکی کی منگنی یا گفتگو بچپن سے ہی ایک غیر احمدی لڑکے سے طے پا چکی ہے۔ اسلئے اگر یہ رشتہ توڑ اگیا تو بدمزگی پیدا ہو جائے گی۔ اس سلسلے میں یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ ایسی صورت میں کوئی احمدی لڑکی غیر احمدی لڑکے سے شادی نہیں کر سکتی۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ مبارک کا واقعہ ہے۔ کہ ایک شخص کی درخواست پیش ہوئی۔ جس میں اس نے لکھا تھا۔ کہ میری ہمشیرہ کی منگنی مدت سے ایک غیر احمدی کے ساتھ ہو چکی ہے۔ اب اس کو قائم رکھنا چاہیئے کہ نہیں؟ حضور علیہ السلام نے فرمایا: "ایسا وعدہ کو توڑنا اور اصلاح کرنا ضروری ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم کھائی تھی کہ شہد نہ کھائیں گے۔ خدا تعالےٰ نے حکم دیا کہ ایسی قسم کو توڑ دیا جائے۔ علاوہ ازیں منگنی تو ہوتی ہی اسلئے ہے کہ اس عرصے میں تمام حسن و قبح معلوم ہو جائیں۔ منگنی نکاح نہیں ہے کہ اس کا توڑنا گناہ ہو" اخبار بدر ۷ر جون ۱۹۰۸ء

(ناظر تعلیم و تربیت)

بسم اللہ الرحمن الرحیم　　نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

# معاہدہ وقفِ زندگی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں اپنی ساری زندگی برضا و رغبت محض اللہ تعالےٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے بغیر کسی قسم کی شرط کے وقف کرتا ہوں۔

(۱) میں ہر قسم کی خدمت کو جو میرے لئے تجویز کی جائے گی بغیر کسی معاوضہ کے ان ہدایات کے مطابق بجا لاؤں گا جو میرے لئے تجویز ہونگی۔

(۲) میں کسی وقت بھی نظام سلسلہ کے خلاف عملاً یا قولاً کوئی حرکت نہیں کرونگا۔ بلکہ ہمیشہ جملہ ہدایات مرکزیہ کی پابندی کروں گا۔ اسی طرح نظام وقف تحریک جدید کا بھی پورا پورا احترام کرونگا۔ اور لفظاً اور معناً اس کی اتباع کروں گا۔

(۳) اگر میرے لئے یا میرے اہل و عیال کے گزارہ کے لئے کوئی رقم دفتر تحریک جدید کی طرف سے منظور کی جائے گی۔ تو اسے بطور اپنے حق کے شمار نہیں کرونگا۔ بلکہ اسے انعام سمجھتے ہوئے قبول کرونگا۔

(۴) جو صورت میری تعلیم و تربیت کے لئے تجویز کی جائے گی۔ اس کی پورے طور پر پابندی کروں گا۔

(۵) کسی ادنےٰ سے ادنےٰ کام سے بھی جو میرے لئے تجویز کیا جائے گا روگردانی نہیں کرونگا۔ بلکہ نہائت خندہ پیشانی اور پوری کوشش سے سرانجام دوں گا۔

(۶) اگر میرے لئے کسی وقت کوئی سزا تجویز کی جائے گی۔ تو بلا چون و چرا اور بلا عذر اسے برداشت کروں گا۔

(۷) جب مجھے تحریک جدید کی طرف سے خواہ اندرون ہند یا بیرون ہند جہاں بھی مقرر کیا جائے گا وہاں بخوشی دفتر کی ہدایات کے مطابق کام کروں گا۔

(۸) اگر کسی وقت مجھے کسی وجہ سے وقف سے علیحدہ کیا جائے گا۔ تو اس میں مجھے کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔ لیکن مجھے یہ اختیار نہ ہوگا کہ کسی وقت بھی اپنی مرضی سے اپنے آپکو ان فرائض سے علیحدہ کر سکوں۔ جو میرے سپرد کئے گئے ہوں گے۔

(۹) میں ہر قسم کی قربانی کرنیکے لئے تیار ہوں۔ خواہ وہ مالی ہو یا جانی۔ عزت کی ہو یا جذبات کی ہو۔

(۱۰) جس شخص کے ماتحت مجھے کام کرنے کے لئے کہا جائے گا۔ اس کی کامل تابعداری کروں گا۔

دستخط . . . . . . . . . . . . . .

نام . . . . . . . . . . . . . .

مکمل پتہ . . . . . . . . . . . . . .

## میرے کوائف حسب ذیل ہیں

(۱) تاریخ پیدائش . . . . . (۲) دنیوی تعلیم کس جماعت تک ہے . . . . .

(۳) دینی معلومات کس قدر ہیں . . . . . . . .

(۴) اگر پیدائشی احمدی نہیں تو تاریخ بیعت لکھیں . . . . . .

(۵) مجرد ہیں یا شادی شدہ . . . . . . .

(۶) اگر شادی شدہ ہیں تو کتنے بچے ہیں ان کی عمریں کیا کیا ہیں۔ . . . . .

(۷) موجودہ مستقل رہائش کس جگہ پر ہے۔ اور کتنے عرصہ سے . . . . .

(۸) والد کا نام اور ان کا مستقل پتہ . . . . . . .

(۹) قوم . . . . . (۱۰) گزارہ کی موجودہ صورت کیا ہے . . . . .

(۱۱) اگر خود ملازم ہیں تو ماہوار آمد کس قدر ہے . . . . . .

(۱۲) ملازمت کی صورت میں کس قسم کے کام کا تجربہ ہے . . . . . .

(۱۳) کیا کبھی لیکچر دینے کا موقعہ ملا ہے . . . . . .

(۱۴) طبیعت کا ذاتی رجحان کس طرف ہے۔ جیسے زمینداری۔ تبلیغی۔ دفتری کام۔ تجارت۔ وغیرہ . . . . . .

(۱۵) کس مجلس خدام الاحمدیہ یا انصار اللہ سے تعلق ہے . . . . . . .

(۱۶) کیا کسی مجلس کا کوئی عہدہ آپ کے سپرد تھا . . . . . . . .

(۱۷) کس حلقہ کی جماعت احمدیہ سے تعلق ہے . . . . . . . .

(۱۸) متعلقہ جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ کا پتہ . . . . . . . .

(۱۹) کیا فارم معاہدہ وقف زندگی کی جملہ شرائط کو خوب سوچ کر اور ان کی پابندی کا عزم کرکے اسے پُر کیا ہے۔

تحریک جدید کے ماتحت زندگی وقف کرنے کے لئے مندرجہ بالا فارم معاہدہ وقف زندگی پُر کرنا پڑتا ہے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ زندگی وقف کرنے کی اہمیت کے متعلق فرماتے ہیں:۔

"یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کر لینی چاہیئے۔ کہ جب اسلام کو سپاہیوں کی ضرورت ہے۔ تو جو شخص طاقت اور اہلیت رکھنے کے باوجود آگے نہیں بڑھتا وہ گنہگار ہے۔ اس لئے جو نوجوان اپنے آپ کو پیش کر سکتے ہوں۔ اور اس ذمہ داری کو نباہ سکتے ہوں وہ پیش کریں۔"

"جب ایک شخص خدا تعالےٰ کے ساتھ وعدہ کرتا ہے۔ کہ وہ دین کے لئے اپنی زندگی وقف کرتا ہے۔ اور پھر امام جماعت بلکہ نبی کے رد کر دینے پر وہ سمجھتا ہے۔ کہ چونکہ مجھے قبول نہیں کیا گیا۔ اس لئے میں آزاد ہوں۔ تو وہ خدا تعالےٰ کے ساتھ وعدہ خلافی کا مرتکب سمجھا جائے گا۔ کیونکہ جب وہ ایک بار اپنے آپ کو وقف کر چکا ہے۔ تو خواہ اسے قبول نہ بھی کیا جائے۔ وہ آزاد نہیں ہو سکتا اگر وہ ملازمت کر رہا ہے۔ تو چاہیئے کہ ملازمت کے لئے جتنا وقت دینا اسکے لئے لازمی ہے۔ اس کے سوا باقی وقت دین کی خدمت میں گزارے۔ اور پھر اس تاک میں رہے کہ کب دینی خدمت کے لئے آگے بڑھنے کا مطالبہ ہوتا ہے۔ اور جب بھی ایسی آواز اسکے کان میں پڑے۔ اسے چاہیئے کہ پھر اپنے آپ کو پیش کرے اور کہے کہ میں واقف ہوں پہلے فلاں وقت مجھے نہیں لیا گیا تھا۔ اب میں پھر پیش کرتا ہوں۔ اور خواہ وہ ساری عمر بھی نہ لیا جائے۔ مگر اس کا یہ فرض ہے کہ ہمیشہ اپنے آپ کو واقف ہی سمجھے۔ اگر وہ ایسا نہیں کرتا۔ تو خدا تعالےٰ کے نزدیک وہ وعدہ خلاف اور غدار سمجھا جائے گا۔ کیونکہ وقف تو خدا اور بندے کے درمیان ایک عہد ہے۔"

پس دوستوں کو چاہیئے کہ وہ جلد زندگی وقف کریں۔ اس وقت میٹرک پاس، بی۔ اے پاس اور مولوی فاضل پاس نوجوانوں کی ضرورت ہے۔ غیر منتخب شدہ احباب اپنے وقف کی جلد از جلد یاد دہانی کرائیں۔ تاکہ انتخاب میں انہیں بھی ملحوظ رکھا جا سکے۔ والسلام

خاکسار

محمد شریف خالد مہتمم تجنید وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# صنعتی و تجارتی اطلاعات

(۲۴ مئی سے ۳۰ مئی ۱۹۴۹ء تک)

پاکستان سے برآمد کئے جاتے والے خشک میووں اور پھلوں وغیرہ کے سلسلہ میں سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے انتظامات کئے گئے ہیں۔ جن سے ظاہر ہوتا ہو۔ کہ یہ چیزیں بیماری کے جراثیم سے پاک ہیں۔ یہ سرٹیفکیٹ ڈیپارٹمنٹ آف پلانٹ پروٹیکشن پاکستان جاری کریگا۔

---

روئی کے کارخانوں کے لئے گانٹھیں باندھنے میں کام آنے والی لوہے کی پتیوں کی کافی مقدار پاکستان آگئی ہے یا آنے والی ہے۔ تاجروں کو چاہیئے۔ کہ وہ لوہے اور فولاد کے کنٹرولر سے مشورہ کئے بغیر عام کھلے لائسنس پر ان پتیوں کو درآمد کرنے کے لئے مزید آرڈر نہ بھیجیں :-

---

کراچی ایڈمنسٹریشن کے علاقہ میں کیک پیسٹری کی تیاری اور فروخت پر جو پابندی عائد تھی۔ اُسے ہٹا دیا گیا ہے۔

---

اب ۲۰۰ پونڈ تک کے بیمہ کے خط یوگوسلاویہ اور ہنگری کو بھیجنے کے لئے ڈاکخانہ میں قبول کئے جاتے ہیں :-

---

نقل و حمل کی مشاورتی کونسل میں موٹر گاڑیوں، ٹائروں۔ ٹیوبوں اور فالتو پرزوں کی تقسیم اور ان کی قیمتوں پر کنٹرول علاقہ کرنے کے متعلق طے پایا کہ اس قسم کے کنٹرول کی ضرورت نہیں البتہ امریکہ سے آنے والے فالتو پرزوں پر کنٹرول جاری رہے گا۔

---

غذا کی بین الاقوامی ہنگامی کمیٹی نے یکم جون ۱۹۴۹ء سے مصنوعی کھاد کی نقل و حمل پر سے بین الاقوامی پابندی ہٹا لی ہے۔ ۱

گزشتہ سال ۲۰۰۰۰ ٹن مصنوعی کھاد پاکستان کے لئے مخصوص کی گئی تھی۔

---

آبپاشی کے انجینئر مسٹر ولیم اسٹیمپ نے مغربی پاکستان میں ٹل کنوؤں کے ذریعہ آبپاشی کے امکانات پر آنریبل مسٹر لیاقت علی خاں۔ آنریبل مسٹر عبد الستار پیرزادہ، وزارت زراعت کے افسروں اور صوبوں کے آبپاشی کے انجینئروں سے تبادلہ خیال کیا۔

---

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے


## جی۔ ٹی بس سروس

سیالکوٹ کیلئے جی ٹی بس سروس کی آرام دہ لاریاں میں سفر کریں جو وقت مقررہ پر سرائے سلطان سے چلتی ہیں۔ کرایہ واجبی شیڈول ریٹ کے مطابق لیا جاتا ہے۔ آخری بس شام کے ۴ بجے چلتی ہے

سردار خان منیجر سرائے سلطان لاہور


## پاکستان نرسنگ کونسل کا افتتاح

کراچی یکم جون:- آنریبل مسٹر عبد الستار پیرزادہ ۴ جون ۱۹۴۹ء چہار شنبہ کی صبح کو دس بجکر ۳۰ منٹ پر کنٹرک منیشن ریڈ کراس بلڈنگ بعقب ایمپرس مارکیٹ میں پاکستان نرسنگ کونسل کا افتتاح کریں گے۔ جن لوگوں کو نرسنگ سے دلچسپی ہو انہیں۔ اس تقریب میں شرکت کی دعوت دی جاتی ہے۔

## ترکی میں بین الاقوامی میلہ

کراچی یکم جون حکومت پاکستان نے اس بین الاقوامی میلہ میں شریک ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ جو ۲۰ اگست سے ۲۰ ستمبر ۱۹۴۹ء تک ازمیر (ترکی) میں ہوگا۔ میلہ کی تفصیلات ایوانہائے تجارت تجارتی انجمنوں تمام صوبائی حکومتوں لوکل ایڈمنسٹریشنوں اور محکمہ تجارتی اعداد و شمار بلاک ۵۱ پاکستان سیکرٹریٹ کراچی کے پاس بھیج دی گئی ہیں۔ جو فرمیں میلہ میں اپنا سامان بھیجنا چاہیں وہ ان جگہوں سے معلومات اور مشورہ حاصل کر سکتی ہیں۔ (وزارت تجارت و تعمیرات حکومت پاکستان)


**ضرورت ہے** احمدیہ اسٹیٹس کیلئے ہمیں ٹریکٹر ڈرائیوروں کی جو کہ ٹریکٹر ڈرائیوری کے کام سے بخوبی واقف ہوں۔ نیز زراعت کے کام میں خاص مہارت رکھتے ہوں۔ خواہشمند احباب اپنے سرٹیفکیٹوں کے ہمراہ درخواست دیں۔ تنخواہ معقول دی جائیگی :-

**انچارج دفتر ایم ابن سنڈیکیٹ ۸ رتن باغ - لاہور**


# پاکستان ہوائی فوج میں بھرتی

لاہور یکم جون ایک سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ لاہور کی ایئر سیلیکشن ٹیم (۲۱) پاکستان ایئر فورس کے لئے افسروں، ہوابازوں اور ہوائی جہازوں کا کام سیکھنے والوں کی بھی بھرتی کے سلسلہ میں حسب ذیل مقامات پر امیدواروں سے ملاقات کرے گی۔

(۱) دفتر روزگار (ایمپلائمنٹ ایکسچینج) ملتان — ۶-۷ جون
(۲) ریاستی مہمان خانہ بہاول پور — ۸ جون
(۳) پی۔ ڈبلیو ڈی ریسٹ ہاؤس ڈیرہ غازیخاں — ۱۰ جون
(۴) دفتر روزگار منٹگمری — ۱۳ جون
(۵) دفتر روزگار لائلپور — ۱۵ جون
(۶) دفتر روزگار گوجرانوالہ — ۱۷ جون
(۷) دفتر بھرتی سیالکوٹ — ۱۸ جون
(۸) ایئر سیلیکشن سنٹر لاہور — ۲۰-۲۱ اور ۲۲ جون

۱۵ اور ۲۸ برس کے درمیان عمر کے میٹرک اور غیر میٹرک امیدوار مختلف زمروں کیلئے پیش ہو سکتے ہیں۔ جو لڑکے ہوائی جہازوں کا کام سیکھنے کے لئے منتخب کئے جائیں گے۔ انہیں ٹیکنیکل ٹریننگ کے لئے انگلستان بھیجا جائیگا۔ جو امیدوار بھرتی ہونا چاہیں انہیں چاہیئے کہ وہ مذکورہ مقامات پر سیلیکشن بورڈ کے سامنے سات بجے صبح پیش ہوں۔ اپنے ساتھ وہ چال چلن کا سرٹیفکیٹ تعلیمی سرٹیفکیٹ عمر کا ثبوت اور والدین یا سرپرست کا ...


**اس زمانہ میں خدا تعالیٰ کا متواتر غضب کیوں ہو رہا ہے؟**

**انگریزی اردو میں**

**کارڈ آنے پر مفت**

**عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن**



**تمام مردانہ پوشیدہ امراض کا سو فیصدی کامیاب** علاج کی گارنٹی کے لئے بمبئی کے مشہور تجربہ کار ہر دلعزیز ڈاکٹر حکیم ایم۔ ایس سہوترا صاحب سے مشورہ کرلیں۔ خدانخواستہ اگر آپ غلط کاریوں کی وجہ سے اپنی صحت اور جوانی برباد کر کے طرح طرح کے امراض خبیثہ میں مبتلا ہو چکے ہوں۔ اور ڈاکٹروں حکیموں سے علاج کروا کر مایوس ہو چکے ہوں۔ تو زندگی کا آخری علاج سمجھکر ڈاکٹر موصوف سے مل کر اپنا علاج گارنٹی سے کرو۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی

نوٹ:- بواسیر کا علاج بغیر اپریشن کے ہفتہ میں کیا جاتا ہے۔ اور علاج خط و کتابت صیغہ راز میں رکھے جاتے ہیں۔

ملاقات صبح ۸ تا ۱۲ :- شام ۴ تا ۸ :- پتہ یاد رکھیں

**بمبئی دواخانہ رائل ہوٹل بلڈنگ پہلی منزل رگنیت روڈ کے موڑ پر، انارکلی - لاہور**


# تاجروں کے لئے نادر موقعہ

اگر آپ تجارت کے حقیقی راستوں پر چلنا چاہتے ہیں۔ تو فوراً پیپلز چیمبر آف کامرس، اینڈ انڈسٹری زرین پیلس متصل لائیڈز بنک دی مال روڈ لاہور کے ممبر بن جاویں۔ جو کہ ہر قسم کے تاجروں کی نمائندگی کی واحد اور صحیح ادارہ ہے۔ Chamber of export + Import کی سہولتیں بہم پہنچائی جائیں گی۔ اور تجارتی مشکلات کا حل ہر فوری و ممکن طریق سے معلوم کیا جائے گا۔ چونکہ اس چیمبر کی بنیاد حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دست مبارک سے رکھی گئی ہے۔ جو احباب اس میں دلچسپی نہیں لیں گے۔ وہ ایک خاص صیغہ راز سے محروم رہیں گے

چندہ سالانہ برائے رکنیت -/۲۵

برائے فرمز

چندہ سالانہ برائے لمیٹڈ فرمز -/۱-/۵۰ روپے

**خاکسار:- چوہدری بشارت حیات تھیم فائننس سکرٹری دی پیپلز چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری زرین پیلس مال روڈ لاہور متصل لائیڈز بنک**


حضرت نواب مبارکہ بیگم بنت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تحریر فرماتی ہیں "دوا زرینہ کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ نوے فیصدی لڑکا پیدا ہوتا ہے"۔ دواخانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ لاہور

**حب نظامی:- طاقت کی لاثانی دوا:- ۶۰ گولیاں: میسرز حکیم نظام جان اینڈ کو - گوجرانوالہ**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## برطانیہ اور پاکستان میں اسٹرلنگ مذاکرات جاری ہیں

لندن یکم جون۔ کل بھی وائٹ ہال میں اسٹرلنگ مذاکرات خفیہ طریقہ پر جاری رہے۔ ان اطلاعات پر کوئی تبصرہ نہیں کیا گیا کہ پاکستان ایک کروڑ اسٹرلنگ سے زیادہ کی ادائیگی کا مطالبہ کر رہا ہے۔ بہرحال یہ صاف ظاہر ہے کہ پاکستان بہتر سے بہتر سودا کرنا چاہتا ہے اور یہ تعجب کی بات ہوگی کہ سر کرپس کی روانگی پیرس تک گفت و شنید فیصلہ کن مرحلہ پر پہنچ جائے۔ ممکن ہے سر کرپس جمعرات کے روز روانہ ہو جائیں۔

گفت و شنید کی رفتار پر عبوری سرکاری رپورٹ کی کوئی امید نہیں ہے توقع ہے کہ گفت و شنید ختم ہو جانے سے پہلے کوئی رسمی بیان شائع نہیں ہوگا۔ بلکہ گفت و شنید کے ختم ہونے کے بعد ایک متفقہ اعلامیہ میں فیصلوں کا اعلان کر دیا جائے گا (اسٹار)

## ہندوستان کی برآمد میں اضافہ

نیویارک یکم جون۔ ہندوستان نے ۱۹۴۹ء کے ماہ فروری میں جو سامان امریکہ کو بھیجا ہے اس کی قیمت گذشتہ سال اسی عرصہ کے سامان کی قیمت کے مقابلے میں جو ایک کروڑ پچاس لاکھ ڈالر تھی ایک کروڑ نوے لاکھ ڈالر ہے۔ ہندوستان سے برآمد کرنے والوں میں اس کا دوسرا نمبر ہے۔

برطانیہ سب سے زیادہ مال خریدنے والا ہے۔ اس نے تین کروڑ پانچ لاکھ ڈالر کی مالیت کا سامان خریدا جو گذشتہ سال اسی عرصے کے مقابلے میں بیس لاکھ ڈالر [illegible] پاکستان تیسرے نمبر پر آتا ہے اس نے تقریباً نوے لاکھ ڈالر کا سامان خریدا

## عالمگیر مسلم کانفرنس کارڈف میں ہوگی

لندن ۳۱ مئی۔ مسلم یونین کے صدر نے ایک عالمگیر مسلم کانفرنس بلائی ہے جو برطانیہ میں مسلمانوں کے پیر شیخ عبداللہ علی الحکمی کی زیر صدارت مسجد نور الاسلام کارڈف میں منعقد ہوگی۔ یہ کانفرنس ۱۲ جون کو بلائی گئی ہے۔

مصر، شمالی افریقہ، عرب ریاستوں، صومالی لینڈ، پاکستان، ہندوستان، ترکی اور چین کے پانچ سو مندوبین کی رہائش کے انتظامات کئے گئے ہیں۔ مسلم یونین کا مقصد مختلف مسلمان باشندوں کو ایک دوسرے سے متعارف کرانا ہے تاکہ اسلامی مقاصد میں ایک دوسرے کے ساتھ اشتراک کیا جا سکے۔

یونین کے آرگنائزر نے بتایا ہے کہ ان کی پالیسی کسی حکومت یا مذہب کے خلاف تعصب پھیلانا نہیں ہے بلکہ یہ محض اسلامی تصورات کے لئے ہے جو انیسویں صدی کے علامہ سید جمال الدین افغانی نے بتائے ہوئے طریقوں پر اسلام کو متحد و منظم کرنا چاہتی ہے (اسٹار)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے

## افریقی پلان

قاہرہ ۳۱ مئی۔ جنوبی افریقہ کے سفیر برائے مصر مسٹر سی۔ ٹی۔ ڈاٹر نے بر اعظم کے مواصلاتی مسائل۔ اس کی انسانی اور حیوانی بیماریوں اور اس کی بنجر زمین کے مسائل کا سدباب کرنے کے لئے ایک افریقی پلان پر زور دیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ سب سے بڑا خطرہ یہ ہے کہ بر اعظم کے پسماندہ اقوام کی آبادی بلا روک ٹوک بڑھ رہی ہے اور دوسری طرف زمین کی زرخیزی کم ہوتی جا رہی ہے۔

لیکن دوسرا خطرہ خارجی حملہ اور باغیانہ سرگرمیاں ہیں۔ مسٹر ڈاٹر نے کہا یہ مسئلہ سب کے لئے مشترکہ حیثیت رکھتا ہے اس پر توجہ دینا دانشمندی ہوگی ایک دوسرے سے مشورہ کرنا عقلمندی ہوگی۔

اس سوال کے جواب میں کہ کیا جنوبی افریقہ افریقی معاہدے میں رہنمائی کرے گا۔ سفیر نے جواب دیا کہ جنوبی افریقہ علاقائی دفاعی سمجھوتوں کے ذریعہ تحفظ حاصل کرنے کی خواہش رکھتا ہے۔ اور اسی طرح اپنے افریقی ہمسایوں سے معاہدہ کرنے کی خواہش رکھتا ہے جس طرح یورپی، ایشیائی اور امریکی اقوام نے علاقائی دفاعی سمجھوتے کئے ہیں۔ (اسٹار)

## سی۔ آئی۔ ڈی اور پرائیویٹ ڈاک

ناگپور یکم جون۔ معلوم ہوا ہے کہ سی۔ پی کی حکومت نے سی آئی ڈی پولیس کو یہ ہدایت دی ہے کہ وہ پرائیویٹ خطوط کو بلا کسی لحاظ کے کھولنا بند کر دے اور نجی مراسلات کا احترام کرے۔ معلوم ہوا ہے کہ سی آئی۔ ڈی کو ان لوگوں کے ناموں کی ایک فہرست پیش کرنے کا حکم دیا گیا ہے جن کی ڈاک تین ماہ سے دیکھی جاتی تھی اور جن کی ڈاک کو حکومت کے مفاد میں دیکھنے کی ضرورت ہے (اسٹار)

## برما میں رہنے والے پاکستانی برمی قوم کے مہمان ہیں" (سردار اورنگ زیب خاں)

رنگون یکم جون جو پاکستانی شہری برما میں مقیم ہیں، وہ برمی قوم کے مہمان ہیں لہذا انہیں حکومت برما کا پورے طور پر وفادار رہنا چاہیے۔ اس وقت جب کہ ملک میں بے چینی پھیلی ہوئی ہے۔ انہیں اپنی چھوٹی چھوٹی مشکلاتوں اور تکلیفوں کو غیر مناسب اہمیت دے کر حکومت کو پریشان نہ کرنا چاہیے" — یہ تھے وہ الفاظ جو سردار محمد اورنگ زیب خاں۔ پاکستانی سفیر متعینہ برما نے اس سپاسنامہ کے جواب میں کہے۔ جو پاکستان ایسوسی ایشن نے ۲۹ مئی کو سٹی ہال، رنگون میں آپ کی خدمت میں پیش کیا تھا۔ سٹی ہال حاضرین سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ موصوف نے آتے ہی گارڈ آف آنر کا معائنہ کیا جو پاکستانی ایسوسی ایشن کے رضا کاروں نے پیش کیا تھا۔ رنگون کے میئر یو۔ ٹن ٹن۔ نیز آنریبل یو۔ ٹن پے۔ وزیر ملاقات حکومت برما نے آپ کا استقبال کیا۔

جب سردار اورنگ زیب خاں ہال میں داخل ہوئے تو ان کا پرجوش خیر مقدم کیا گیا اور "پاکستان زندہ باد" "آزاد برما زندہ باد" "سردار اورنگ زیب زندہ باد" کے نعرے لگائے گئے۔

## فرانس میں افزائش نسل

پیرس یکم جون۔ گذشتہ سال فرانس کی آبادی تین لاکھ ۵۸ ہزار بڑھ گئی ہے۔ امید ہے کہ اب جنگ کے بعد سے بچوں کی پیدائش میں جو کمی واقع ہو گئی تھی وہ ختم ہو جائے گی۔

گذشتہ تین سال میں آبادی دس لاکھ بڑھ گئی ہے۔ گذشتہ سال آٹھ لاکھ ۴۶ ہزار بچے پیدا ہوتے ہیں۔ (اسٹار)

## شاہی بحریہ کے سابق پاکستانی ملازمین کے لئے انعامات و اعزازات

کراچی یکم جون۔ برطانوی امارت بحری (برٹش ایڈمیرلٹی) نے اعلان کیا ہے کہ وہ شاہی بحریہ کے انعامات، اعزازات اور تنخواہوں کے لئے ایسی درخواستیں قبول کرے گی جو ان شرائط کے ماتحت دی جائیں گی۔ جنہیں آج دولت متحدہ کے سب ڈاکخانوں میں چسپاں کر دیا گیا ہے۔ تقسیم کی جانے والی انعامی رقم ۰۰۰ ۰۰۰ ۰۰۰ ۱۰ ملین پونڈ ہے اور ایک انعام کی رقم تقریباً ۱۱ پونڈ ہوگی۔ انعامی رقم پر برطانوی انکم ٹیکس نہیں لیا جائے گا۔

شہری بحریہ اور شاہی بحری فوج وغیرہ کے سابق ملازمین اور متوفی ملازمین کے ورثاء کو اپنے مطالبات کی درخواستیں ان فارموں پر دینی چاہئیں جو دولت متحدہ اور جمہوریہ آئیرلینڈ کے تقریباً ہر ڈاکخانہ سے مل سکتے ہیں یہ فارم موجودہ ملازمین کے لئے نہیں ہیں ان کے لئے علیحدہ انتظام کیا جا رہا ہے۔

شاہی بحریہ اور شاہی بحری فوج کے سابق ملازم جو انعام کے حقدار ہیں اور اس وقت پاکستان میں رہتے ہیں۔ مطالبات کے فارم اور قواعد و ضوابط کی نقلیں ہائی کمشنر برطانیہ کے دفتر (محکمہ شعبہ) دفتر واقع وڈ اسٹریٹ کراچی اور ڈھاکہ لاہور اور پشاور میں متعینہ ڈپٹی ہائی کمشنروں کے دفتر سے حاصل کر سکتے ہیں۔

پُر کرنے کے بعد فارم براہ راست اس پتہ پر بھیجے جائیں:-

ڈائریکٹر آف نیول اکاونٹس ایڈ مرلٹی۔ لندن ایس۔ ڈبلیو۔

## یونان کی جنگ میں پنتالیس ہزار ہلاک

ایتھنز یکم جون یونان کے جنرل اسٹاف نے جو اعداد و شمار شائع کئے ہیں۔ ان کے مطابق جون ۱۹۴۶ء سے لے کر اب تک پنتالیس ہزار افراد یونان کی جنگ میں ہلاک ہو چکے ہیں۔ گوریلا نقصانات یہ ہیں ۲۹ ہزار ہلاک اور ۲۱ ہزار گرفتار ہوئے یا انہوں نے ہتھیار ڈال دئیے کہا جاتا ہے کہ ڈاکوؤں نے ساڑھے تین ہزار شہریوں کو ہلاک کر دیا۔ (اسٹار)

## تاج رہن رکھ دیا

لندن یکم جون۔ یہاں موصول شدہ اطلاعات مظہر ہیں کہ رومانیہ کی شہزادی الینا نے اپنا تاج ایک لاکھ ۹۵ ہزار روپیہ میں گرو رکھ دیا ہے۔ ۴۲ سالہ شہزادی رومانیہ کے سابق فرمانروا شاہ کیرل کی بہن ہے۔ اس تاج کی قیمت ۷ ۵ لاکھ ۲ ہزار روپیہ ہے۔ اس میں شاندار قسم کے جواہرات اور نیلم پلاٹینم میں جڑے ہوئے ہیں۔ (اسٹار)

فون نمبر ۴۴۶۷

ٹریڈ مارکس

پیٹنٹ ڈیزائن اور فرم رجسٹرڈ کروانے کے لئے گورنمنٹ ٹریڈ مارکس رجسٹریشن ایجنٹس:- میاں ایم اسمٰعیل ۵۴ مال روڈ لاہور کو لکھیے

Digitzed by Khilafat Library Rabwah